بسم اللہ الرحمن الرحیم

# اے مسلمانو! اِس رمضان اللہ کے ساتھ اپنے کیے ہوئے وعدے کو پورا کرو
# امریکی راج اور ظالم حکمرانوں کے خلاف اُٹھ کھڑے ہو اور خلافت کو قائم کرو

**اے مسلمانانِ پاکستان!** حزب التحریر آپ سے اِس رمضان مخاطب ہے اور آپ کو یاد دلاتی ہے کہ آپ وہ مسلمان ہیں جن کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ انہوں نے ظلم کو چیلنج کرنے کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ آپ نے اس خطے پر اسلام کی حکمرانی کو قائم کرنے کے لیے اپنا خون پسینہ ایک کیا اور سینکڑوں سالوں تک کفریہ طاقتوں پر فتح یاب رہے یہاں تک کہ برصغیر کا خطہ اپنی خوشحالی کی وجہ سے پوری دنیا کے لیے قابلِ رشک بن گیا۔ آپ اس اسلامی سرزمین پر برطانوی راج کے قیام کی کوششوں کے خلاف دو سو سال تک بے جگری سے لڑتے رہے۔ اور جب آپ کو پتہ چلا کہ پہلی جنگِ عظیم کے بعد مغرب کا منصوبہ یہ ہے کہ خلافت کو ختم کر دیا جائے تو آپ نے خلافتِ عثمانیہ کو بچانے کے لیے برصغیر میں ایک فعال تحریک شروع کی، اگرچہ اُس وقت آپ خود برطانیہ کے خلاف جدوجہد کر رہے تھے۔ آپ نے برطانوی راج کے خلاف مزاحمت میں اپنا خون بہایا یہاں تک کہ اسلام کے نام پر پاکستان کا قیام عمل میں آ گیا۔ برصغیر کی تقسیم کے دوران آپ نے اللہ کی رضا کی خاطر لاکھوں شہداء کی قربانی دی اور آپ کو اس بات پر فخر ہے۔ آج بھی اسلام آپ کی رگوں میں دوڑ رہا ہے، اسلام آپ کے لیے اہم ترین مسئلہ ہے اور اسلام آپ کا جینا اور مرنا ہے۔

پچھلے کئی سالوں سے آپ کے دشمن اس بات سے شدید خطرہ محسوس کر رہے ہیں کہ آپ اس پوزیشن میں آ گئے ہیں کہ کسی بھی وقت اسلام اور اس کی ریاست یعنی خلافت کا قیام آپ کو دوبارہ سربلندی عطا کر سکتا ہے۔ مارچ 2009ء میں امریکی سینٹ کام (Centcom) کمانڈرز کے مشیر ڈیوڈ کل کلن David Kilcullen نے اپنے بیان میں کہا: ''پاکستان ایک ایسا ملک ہے جس کی آبادی 173 ملین ہے، اوراس کے پاس 100 نیوکلیئر ہتھیار ہیں، اوراس کی فوج امریکہ کی فوج سے بڑی ہے... ہم ایسے نقطے پر پہنچ گئے ہیں کہ... انتہاء پسند اقتدار میں آ جائیں گے... اور یہ ایسی صورتِ حال ہے کہ آج کی دہشت گردی کے خلاف جنگ اس خطرے کے سامنے کچھ بھی نہیں''۔ اور 16 نومبر 2009ء کو نیو یارکر میگزین کے ایک آرٹیکل میں بیان کیا گیا: ''بنیادی خطرہ انقلاب کا ہے۔ کہ پاکستانی فوج کے اندر موجود انتہاء پسند تختہ الٹ دیں... اوباما انتظامیہ کے ایک سینئر عہدیدار نے حزب التحریر کا تذکرہ کیا... جس کا ہدف خلافت کا قیام ہے: یہ لوگ پاکستان کی فوج میں جڑیں بنا چکے ہیں اور فوج میں ان کے گروپ (cells) موجود ہیں۔'' اور اسی مضمون میں بھارتی انٹیلی جنس ایجنسی 'را' کے سینئر عہدیدار نے کہا: ''ہمیں پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں کے متعلق ڈر ہے۔ اس وجہ سے نہیں کہ کہیں مولوی ملک پر قبضہ نہ کر لیں۔ ہمیں پاکستان کی فوج میں موجود اُن اعلیٰ افسران سے خطرہ ہے جو خلافت پسند ہیں... کچھ لوگ جن کا ہم مشاہدہ کر رہے ہیں یہ خواہش رکھتے ہیں کہ وہ ایک اسلامی فوج کی قیادت کریں''۔

**اے مسلمانانِ پاکستان!** اگرچہ آپ کے پاس دنیا کی کئی عالمی طاقتوں سے زیادہ نوجوان آبادی، رقبہ، سمندری ساحل اور افواج موجود ہیں، لیکن آپ ظالم حکمرانوں کی وجہ سے ذلت اور مایوسی کی دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں۔ یہ حکمران کفریہ قوانین کے ذریعے حکمرانی کر رہے ہیں اور ان کفار کی غلامی اختیار کیے ہوئے ہیں جو آپ کے دشمن ہیں۔ پاکستان کی فوجی و سیاسی قیادت میں موجود غداروں کے اِس ٹولے کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے آپ کے کاروبار تباہ ہوں، آپ کے بچے روٹی کے نوالے سے محروم ہوں اور آپ کی زندگی اجیرن ہو جائے، لیکن وہ نیٹو سپلائی لائن کو یقینی بنانے کے لیے زمین آسمان برابر کرنے کے لیے تیار ہیں تا کہ افغانستان میں موجود صلیبی افواج کو شراب، سور کا گوشت اور اسلحہ فراہم ہوتا رہے۔ یہ سپلائی لائن افغانستان میں امریکہ کی صلیبی فوج کے لیے شہ رَگ کی مانند ہے، اور جس کی بدولت ہی افغانستان میں بھارت کے لیے دروازے کھلے ہوئے ہیں، اور بھارت وہاں سٹریٹیجک جگہ بنا کر بلوچستان اور قبائلی علاقوں میں آپ کو نشانہ بنا رہا ہے۔ ایک طرف تو یہ سستے ایجنٹ حکمران فوج میں موجود اُن مخلص افسران پر ظلم ڈھا رہے ہیں اور ان پر مقدمے چلا رہے ہیں، جو اسلام کی حکمرانی چاہتے ہیں، جبکہ دوسری طرف ان حکمرانوں نے پورے پاکستان کو امریکہ کی فوجی، انٹیلی جنس اور پرائیویٹ عسکری تنظیموں کے لیے چراہ گاہ بنا دیا ہے۔ ان پرائیویٹ عسکری تنظیموں نے پورے ملک کے رہائشی اور فوجی علاقوں میں، قلعہ نما گھروں کی شکل میں، اپنے اڈے قائم کیے ہوئے ہیں۔ گلبرگ لاہور اور لاہور کینٹ میں موجود گھر اِس کی ایک مثال ہیں۔ اور یہ لوگ کینٹ کے علاقوں میں ایسے مزید گھر حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہی امریکی دہشت گردوں کی فوج ہے جو ریمنڈ ڈیوس جیسے لوگوں کے ذریعے افواجِ پاکستان پر حملوں کی نگرانی کرتی ہے اور اس کا ملبہ قبائلی علاقوں کے مسلمانوں پر ڈال دیا جاتا ہے تا کہ پاکستان کی مسلح افواج کو لا حاصل فتنے کی جنگ میں پھنسایا جائے، جبکہ ان حکمرانوں کی ذمہ داری تو یہ تھی کہ قبائلی علاقوں اور بلوچستان کے مسلمانوں سمیت پورے پاکستان کو یکجا کر کے کفار کے خلاف مضبوط ہاتھ کی شکل دی جائے۔ یوں یہ حقیر غدار حکمران آپ کی آنکھوں کے سامنے پاکستان میں امریکی راج کی تعمیر میں دشمن کو براہِ راست مدد فراہم کر رہے ہیں۔

اے مسلمانو! اگرچہ یہ واضح حقیقت ہے کہ جب تک ظالم حکمرانوں کے ساتھ ساتھ ان کا نافذ کردہ کفریہ نظام آپ کی گردنوں پر مسلط ہے آپ کبھی بھی مایوسی اور تباہی کی دلدل سے نہیں نکل سکیں گے۔ تاہم اس بات کو جان لینا ضروری ہے کہ ظلم کی حکمرانی صرف کفر نافذ کرنے والے حکمرانوں کے لیے وبال نہیں بنے گی بلکہ اس کے نتیجے میں وہ لوگ بھی

فتنے میں مبتلا ہوں گے جو اس کا مشاہدہ کریں اور اسے تبدیل کرنے کے لیے کچھ نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ﴾ ''اور ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالم لوگوں کو ہی نہیں پہنچے گا۔ اور جان لو کہ اللہ شدید عذاب دینے والا ہے'' (الانفال: 25)۔ اور نہ ہی ان حکمرانوں کے خلاف محض دعا کرنا اس صورتِ حال سے نجات دے گا، جب تک کہ حکمرانوں کے احتساب کے شرعی فرض کو سرانجام نہ دیا جائے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْلَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ)) ''اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تم ضرور بالضرور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرو گے ورنہ خطرہ ہے کہ اللہ تم پر اپنی طرف سے عذاب نازل کر دے پھر تم اسے پکارو گے لیکن وہ تمہاری دعا قبول نہیں کرے گا'' (مسند احمد، ترمذی)۔

**اے مسلمانانِ پاکستان!** یہی رمضان وہ وقت ہے کہ آپ اس ظالمانہ حکمرانی اور پھیلتے ہوئے امریکی راج کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوں۔ حزب التحریر جو امت کی جماعت ہے آپ کو یہ خوشخبری دیتی ہے کہ امت کی جدوجہد پہلے ہی اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ شام میں لوگ اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور پچھلے ایک سال سے وہاں یہ صورتِ حال موجود ہے، اور اب ان کی تحریک دوسرے رمضان میں داخل ہونے کو ہے۔ شام میں آپ کے مسلمان بھائی اور بہنیں ظالم بشار الاسد کے ٹینکوں اور جہازوں کی پرواہ کیے بغیر (الشعب یرید الخلافة بالجدید) **''عوام خلافت کا دوبارہ قیام چاہتے ہیں''** کے نعرے لگا رہے ہیں۔ ان کی بہادری نے مسلح افواج کے افسران کو اس حد تک متاثر کیا ہے کہ اس تحریک کے آغاز میں وہ جابر بشار الاسد کے ساتھ کھڑے تھے لیکن اب وہ اُن لوگوں کے ساتھ مل چکے ہیں جو جابر حکمران کے خلاف کھڑے ہیں۔ شام کے مسلمانوں کی بہادری نے پوری امت میں ایک جوش و ولولہ پیدا کر دیا ہے اور وہ انقلاب کی بات کر رہی ہے اور جابرانہ حکمرانی کو ہمیشہ کے لیے دفن کرنے کی خواہش کا اظہار کر رہی ہے۔ پس اس نازک وقت میں جب خلافت کے قیام کے لیے امت کی اس انقلابی لہر کو مدد و حمایت درکار ہے، آپ پر لازم ہے کہ آپ آگے بڑھیں اور اسے اپنے مضبوط کندھوں کا سہارا مہیا کریں، تاکہ رمضان کا بابرکت مہینہ جو ماضی میں کفار کے خلاف فتوحات کا مہینہ ہوا کرتا تھا ایک مرتبہ پھر مسلمانوں کی فتح و کامیابی کا مہینہ بن جائے۔

حزب التحریر آپ کی قیادت کے لیے موجود ہے اور آپ کو پکارتی ہے کہ آپ اس کے ساتھ اسی طرح شب و روز انتھک کوشش کریں جس طرح حزب کے شباب کر رہے ہیں۔ آپ اس بات کو جان لیں کہ اگر آپ جابروں کے سامنے اِس وجہ سے خاموش رہے کہ کہیں کسی آزمائش میں نہ پڑ جائیں، تو ایسا نہیں کہ اللہ کی طرف سے آپ کو آزمایا نہیں جائے گا، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ﴾ ''کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار مصیبت میں مبتلا کیے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں'' (التوبة: 126)۔ ظالموں کی طرف سے مصیبت میں مبتلا کیے جانے سے خوف نہ کھائیں، خواہ یہ زدوکوب کرنا ہو یا قید و بند کی صعوبتیں ہوں، تشدد ہو یا شہادت، کیونکہ آپ اللہ کی اس آیت پر ایمان لائے ہیں: ﴿قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾ ''کہہ دو کہ ہمیں کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی ماسوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہو، وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو تو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے'' (التوبة: 51)۔ اور جان لیں کہ بہادری سے زندگی گھٹتی نہیں اور نہ ہی بزدلی اور حق بات کہنے سے اجتناب کرنے سے عمر لمبی ہوتی ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((الا لا یمنعَنَّ احدکم رهبةُ الناس ان یقول بحق اذا رآه او شهده، فانه لا یقرّب من اجل ولا یباعد من رزق)) ''تم میں سے کوئی بھی لوگوں کے ڈر کی وجہ سے حق بات کہنے سے نہ رُکے، جب وہ حق بات دیکھے یا اس کی شہادت دے، کیونکہ حق بات کہنا نہ تو موت کو قریب کر سکتا ہے اور نہ ہی رزق کو کم کر سکتا ہے'' (مسند احمد)۔

**اے مسلمانانِ پاکستان!** ظالم حکمرانوں کا انجام دکھائی دے رہا ہے اور اس کے فوراً بعد خلافتِ راشدہ کا دَور ہے، یعنی وہ خلافت جو نبوت کے نقشِ قدم پر قائم ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((ثم تکون ملکا جبریة فتکون ما شاء الله ان تکون ثم یرفعها اذا شاء ان یرفعها ثم تکون خلافة علی منهاج النبوة ثم سکت)) ''پھر جابرانہ حکمرانی کا دور ہو گا جو تم میں اس وقت تک باقی رہے گی جب تک اللہ چاہے گا۔ پھر اللہ اسے اٹھا لے گا جب وہ چاہے گا۔ پھر نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت قائم ہو گی، پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے'' (مسند احمد)۔ پس اسلام کے ذریعے ہی عزت حاصل کرو اور حزب التحریر کے ساتھ مل کر ظالم حکمرانوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہو، فوجی و سیاسی قیادت میں موجود غداروں اور امریکی راج کے محافظوں کے خلاف، تاکہ خلافتِ راشدہ الثانی کو قائم کیا جا سکے۔ اُٹھو یہاں تک کہ گلیاں، بازار، مساجد اور عوامی مقامات اس نعرے سے گونجنے لگیں: **''عوام کا مطالبہ - خلافتِ راشدہ''**۔ اور مسلمان آنے والی خلافت کے کلمہ طیبہ والے کالے اور سفید جھنڈے عزت و فخر سے لہرائیں۔ مسلح افواج میں موجود اپنے ہر رشتے دار، دوست اور ہم پیشہ شخص کو دعوت دو کہ وہ خلافتِ راشدہ کے دوبارہ قیام کے لیے حزب التحریر کو نُصرۃ مہیا کرے۔ اٹھو کہ بے خوف عوام کے طور پر آپ کی قائم کردہ مثال افواجِ پاکستان میں موجود افسران کے لیے حوصلے، تحریک اور جوش کا باعث بنے، جو آپ ہی کے بھائی ہیں اور آج کے انصار ہیں، کہ وہ اٹھیں اور ان جابروں کا ہاتھ روک دیں اور اس امت کو ہمیشہ کے لیے کفریہ حکمرانی کے ظلم سے نجات دلا دیں۔

**حزب التحریر**

**ولایہ پاکستان**

13 جولائی 2012ء

23 شعبان 1433ھ